ہانگ کانگ میں نسلی امتیازی سلوک

مجموعی جائزہ

ہانگ کانگ ایک کثیر الثقافتی شہر کے طور پر مشہور ہے اور یہ غیر ملکیوں خصوصا اس خطے میں رہنے والوں کے لئے آبادکاری کا ایک مقام رہا ہے .ان میں سے بہت سے نسلی اقلیت (EM) کے رہائشی نسلوں سے ہانگ کانگ میں رہ چکے ہیں، جن میں برطانوی نوآبادیاتی دور کے دوران ہندوستانی فوجیوں اور نیپالی گورکھا بریگیڈ کے ممبران ، اور ابتدائی دنوں میں تجارت کے لئے آنے والے ہندوستانی اور دیگر تاجر بھی شامل ہیں۔ ہانگ کانگ میں گھر بنانے کے لئے ان کی کوششوں کے باوجود ، نسلی اقلیت کے کچھ رہائشی لسانی رکاوٹ اور تعصبات کی وجہ سے سماجی علیحدگی کا شکار ہیں. اس کے نتیجے میں، ان کی تعلیم اور روزگار کے مواقع محدود ہو گئے ہیں، اس طرح اس بدی کے پھندے میں وہ مسلسل جکڑے ہوئے ہیں جس میں سماجی تحریک میں ترقی کرنا اور مکمل انضمام مشکل ہے۔

ڈیموگرافکس

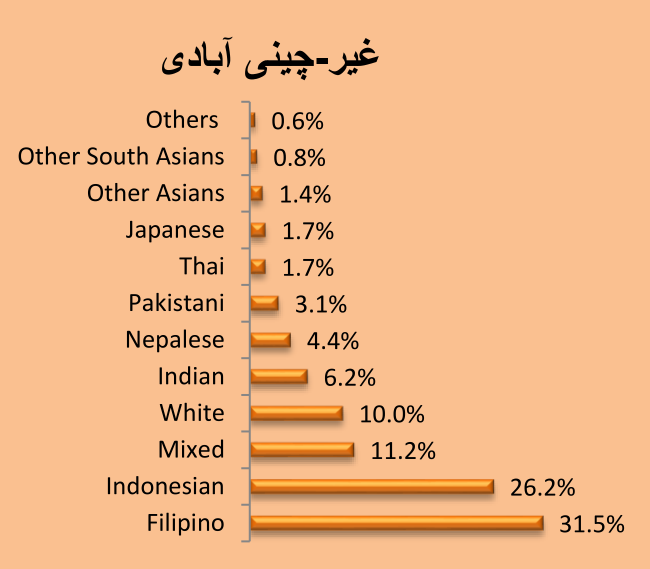

- 2016 کے آخر میں، ہانگ کانگ کی آبادی 92% چینی ہیں۔ 8% غیر چینیوں میں کاکیشین، فلپائنی، ہندوستانی ، انڈونیشینز، جاپانی، کورین، نیپالی، پاکستانی، تھائی اور دیگر شامل ہیں۔
- 2006 سے 2016 تک غیر چینی آبادی70.8% جو کہ 342,198 ہے سے بڑھ کر 584,383 تک پہنچ گئی، جو کہ عام آبادی کی پیش رفت (6.9%) سے کہیں زیادہ ہے۔ اس رجحان کو بنیادی طور پر غیر ملکی گھریلو کارکنوں (FDW) کی تعداد میں اضافے سے منسوب کیا جا سکتا ہے۔ غیر ملکی گھریلو کارکنوں (FDW) کو خارج کرنے کے بعد نسلی اقلیت (EM) کے رہائشیوں کی تعداد 263,593 ہو گئی۔
- (EM) کی اوسط عمر 36.3 تھی ، جو مجموعی آبادی (43.4) سے کم ہے۔

تعلیم

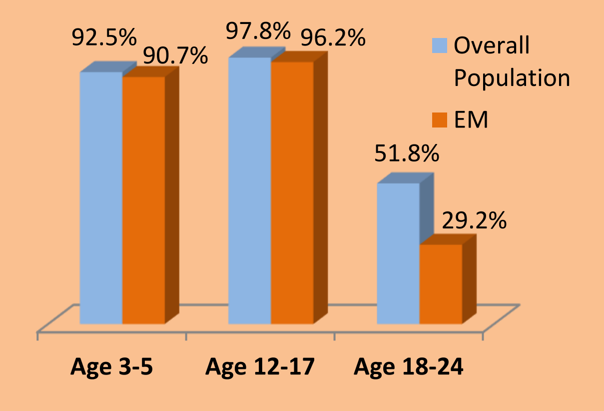

2016 میں اسکول میں حاضری کی شرح

- EMs کے مابین اسکول کی حاضری کی شرح کم ہے، خاص طور پر جن کی عمر 18-24 ہے (بعد از ثانوی)۔ FDW کے علاوہ، اس عمر کے گروپ کے لئے حاضری کی شرح 43.3% تک پہنچ گئی۔
- چینی بہت سے EMs کی دوسری (یا حتٰی کہ تیسری/چوتھی) زبان ہے۔ 5 سال اور اس سے زیادہ عمر کےEMS کے درمیان،45.6% نے یہ اطلاع دی ہے کہ عام طور پر گھر میں بولی جانے والی زبان اکثر انگریزی زبان تھی، ۔ جبکہ EMs کا تقریباً نصف (48.6%) دعوٰی کرتے ہیں کہ وہ کینٹونیز بول سکتے ہیں، ان میں سے بہت سے FDW ہیں جو کینٹونیز کو اپنے آجروں کے ساتھ بات چیت کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔
- اگرچہ حکومت نے 2014-2015میں چین زبان کے نصاب میں دوسری زبان کو سیکھنے کا فریم ورک اور اپلائیڈ لرننگ چینی کورس متعارف کرایا ہے، بہت سے حصہ دار یہ تصور کرتے ہیں کہ چینی زبان کو دوسری زبان کے طور پر سیکھنے کے لئے ایک نصاب بدستور متعارف کرانے کی ضرورت ہے۔ اور 2013/14 کے غیر چینی بولنے والے طلباء کے نام نہاد "نامزد شدہ اسکولوں" کے خاتمے کے باوجود، ہانگ کانگ کے نصف سے زائد EM طلباء ان اسکولوں میں ہیں جن میں غیر چینی طلباء بڑے تناسب سے ہیں جن میں سے بعض 90% ہیں۔ اسکا مطلب یہ ہے کہ سماج میں مکمل انضمام کے لیے ان کو رکاوٹوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

ملازمت

- EMs کی لیبر فورس شراکت داری (85.9%) عام آبادی (60.8%) کی نسبت زیادہ ہے، جو بنیادی طور پر FDW کی وجہ سے ہے۔ جہاں انہیں خارج کر دیا جاتا ہے، لیبر فورس میں EMs کی شرکت کی شرح 64.5%ہو گئی۔ EM مردوں کی، مجموعی طور پر مرد آبادی (68.4%) سے زیادہ78.1% کی شرکت کی شرح ہے۔ اس کے برعکس، EM خواتین (50.6%) کی شرح مجموعی خاتون آبادی (54.5%) کی نسبت کم ہے۔ کچھ نسلی گروپوں جیسا کہ پاکستانی خواتین (18.5%) میں یہ شرح اور بھی کم ہے۔
- کام کرنے والی نسلی اقلیتوں کی اکثریت (74.7%) "ابتدائی نوعیت کے پیشوں" میں مصروف تھی، جو کہ پوری کام کرنے والی آبادی (20.9%) کے تناسب سے کافی زیادہ تھی۔ یہ بنیادی طور پر اس حقیقت کی بنا پر ہے کہ ان میں سے بہت سے FDW تھے۔ اس کے علاوہ، مختلف نسلی گروپوں کے درمیان پیشوں کی تقسیم میں تغیرات تھے۔ مثال کے طور پر،نیپالی اور پاکستانی مرد کے37.4% اور37.9% ابتدائی نوعیت کے پیشوں میں کام کرتے ہیں، جبکہ بھارتی اور سفید فام مردوں کا تناسب بالترتیب 6.7%اور1.7% تھا۔
- 2016 میں مجموعی آبادی کے لئے $15,000 کے مقابلے میں EMs کی کل ماہانہ آمدنی $4,250 تھی۔ FDW کو چھوڑ کر، EMs کی ماہانہ آمدنی $20,000 تک بڑھ گئی۔ یہ اعداد و شمار مختلف نسلی گروپوں کے درمیان نمایاں طور پر مختلف ہیں، جو سفید فام مردوں کے لئے HK$58,000 ہیں اور پاکستانی مردوں کے لئے $12,800 ہیں۔

سامان، سہولیات اور خدمات تک رسائی

- EMs کے لئے یہ عام بات ہے کہ انہیں اشیاء اور خدمات حاصل کرتے ہوئے امتیازی سلوک کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ 2018میں، EOC نے نسلی امتیازی سلوک کا قانون (RDO) کے تحت 132شکایات نمٹائی تھیں. ان میں سے بیشتر غیر روزگار کے شعبے میں سے تھیں اور ان کا تعلق بنیادی طور پر سامان ، سہولیات اور خدمات کی فراہمی سے ہے۔ انجام دیئے گئے مطالعہ اور EOC کی طرف سے جمع کردہ رائے کی بنیاد پر ، EM کی طرف سے اجاگر کردہ کچھ عام خدشات نیچے موجود ہیں:

جگہوں کا بندوبست اور انتظام کاری — کچھ مالک جائیداد نے اپنے اپارٹمنٹ EMs کو لیز پر دینے سے انکار کر دیا۔

مالیاتی خدمات — کچھ EMs کو بینک اکاؤنٹس کھلوانے پر مسترد کر دیا گیا تھا۔

طبی اور نگہداشت صحت — EMs لسانی رکاوٹ اور ناکافی ترجمانی کی خدمات کی وجہ سے بروقت علاج حاصل کرنے سے قاصر تھے۔

امتیازی سلوک سے قانونی تحفظ

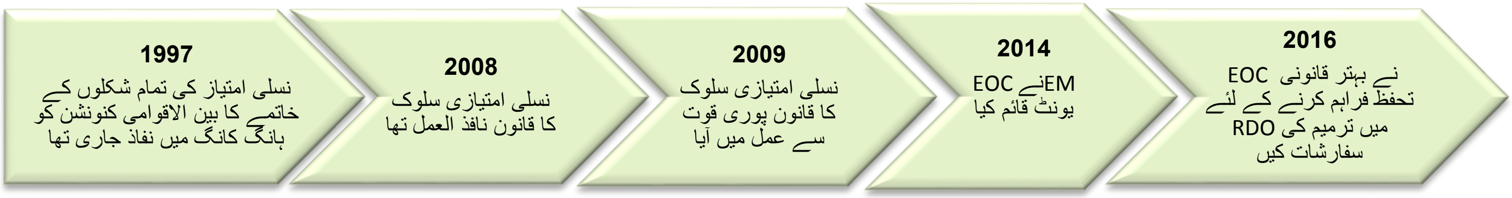

RDO کے تحت، نسل کی بنیاد پر امتیازی سلوک، ہراساں کرنا اور بد گوئی کرنا غیر قانونی ہیں۔ نسل سے مراد نسل، رنگت، وراثت، قومیت یا کسی فرد کی نسلی اصلیت ہے۔ EOC نے امتیازی سلوک کے قانون کے جائزہ میں سفارش کی کہ حکومت: (1) سرکاری افعال یا طاقتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے نسلی امتیازی سلوک ممنوع کیا جائے، (2) ایسوسی ایشن کی طرف سے نسل کا امتیازی سلوک اور ہراساں کرنا منع ہو، اور (3) تدریس کے ذریعے کے تناظر میں پیشہ ورانہ تربیت اور تعلیم میں استثنٰی کو دور کریں۔

نظر ثانی قانون برائے امتیازی سلوک کے بارے میں: http://www.eoc.org.hk/eoc/graphicsfolder/inforcenter/dlr/default.aspx

معلومات کا ذریعہ: 2016 آبادی کی مردم شماری، نسلی اقلیتوں پر نظریاتی رپورٹ

کاپی رائٹ © **کمیشن برائے یکساں مواقع** ، جنوری 2018
پتہ: 16/F, 41 Heung Yip Road, Wong Chuk Hang, Hong Kong
ٹیلیفون: 2511 8211 فیکس: 2511 8142 ای میل: eoc@eoc.org.hk ویب سائٹ: www.eoc.org.hk